سوال

(492) عورت کو خون دینے سے حرمت ثابت ہونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جب ایک عورت بیمار ہو جائے اور اسے خون کی ضرورت ہو، اس عورت کو ایک اجنبی مرد سے خون لے کر لگایا جائے پھر اللہ تعالیٰ نے اس عورت کو صحت دے دی تو اس خون دینے والے شخص نے اس عورت سے نکاح کرنا چاہا کیا یہ جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سوال میں جو ذکر کیا گیا ہے کہ مرد سے عورت کے لیے خون لیا گیا اور علاج کی غرض سے اس عورت کو وہ خون بذریعہ انجیکشن لگا دیا گیا تو اس سے حرمت پیدا نہیں ہوتی اگرچہ وہ خون زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔ جس طرح رضاعت سے حرمت پیدا ہوتی ہے اسی طرح اگر مرد کو عورت کا خون لگا دیا جائے تو اس کا بھی یہی حکم ہے تو اس بنا پر مرد اور عورت ہر ایک کے لیے دوسرے سے شادی کرنا جائز ہے ۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 437

محدث فتویٰ